

جنگل نی سفر

حصہ ۳



تیسرو حصہ

تیجو حصہ یہاں سی شروع تھائی چھے .

اے فرزندو تمنے اکہانی ماگہنی مزہ اوٹی ہسے ، چلو ہوے اپنے
بیجی کہانی سنئیے ،

بیجا حصہ ما اپن سگلا یر سنونر کہ چار دوستو ، ہرن ، سسلو ،
کا چوانے بلبل ایک بیجانے گہنی مدد کیدی ، یرہ مثل اپن سگلا
بھی اخوشی نادنوما ایک بیجانے مدد کروانی نیہ کرئیے ، خداتے
اپنی انیہ ما برکتہ اچو . ہوے چلو اپنے بیجی حکایہ سنئیے ،

بچاؤ کہے چھے : اے کبوتر بھائی اسگلو دیکھتا دیکھتا دوپہر سی سانج
تھئی گئی ، کبوتر اسنی نے کہے چھے : ہانہ بھائیو میں تمنے ایک آرام نی

جگہ مالئی جاؤنر ، تمیں سگلا منے مدد کرسو ، منے مالو بناوا

واسطے لاکریونی ضرورۃ پرے چھے، اگر جوت میں مارا واسطے ایک
ایک لاکری بھی لئی اوسوتومنے مالوبناواماگھنی اسانی مرہسے ،
بچاؤ کھے چھے: ضرور ہمیں تماری مدد کرسونر، ہمناتو تمیں ایک
بیجانے مدد کروانی کہانی سناوی .

سگلا فرزند ویہ لاکریو جمع کیدی انے لاکریو لئی نے سگلا کبوتر
ساتھے چلا، کبوتر اری نے رستوبتاوے چھے، تاکہ عبد اللہ بھائی نو
گھر نظر ايو، عبد اللہ بھائی ناگھر نا باہر ایک کووٹھو وہانر سگلا
بیتھی گیا، سگلا یر پانی پیدوانے ارام کری مرہیا چھے ،



اتنا ما کبوتر دیکھے چھے کہ عبد اللہ بھائی گھنا اُداس بیتھا چھے ، انے
روئی رہیا چھے ، کبوتر اُری نے عبد اللہ بھائی ناپاسے اوی نے
عبد اللہ بھائی نے پوچھے چھے : اے عبد اللہ بھائی میں گئی کالے
مدینہ سی ایوتر وقت تو تمیں گھنا خوش ہتا اُجے تمیں اتنا اُداس
کیم چھو؟

عبد اللہ بھائی جواب دے چھے : مارا پاسے ایک اچھی مرغی ہتی ،
جرمنے ہر روز سونا نو ایک بیضہ اُتی ہتی ، میں یہ سنا نا بیضہ
ویچی نے اچھی اچھی چیز و خریدی نے لاؤتو ہتو ، مگر مارا بیرو
یہ لالچ ناسبب ایم سوچو کہ روز ایک ایک بیضہ لیوا کرتا میں اہنو
پت کاپی نے ایک ساتھ ما سگلا بیضہ کیم نر لئی لوونر ، انے دنیا ما
سگلا کرتا مالدار کیم نر تھئی جاؤنر ، ایم سوچی نے مارا بیرو

مرغی نوپیت کاپی ناکھو، انے مرغی نے ماری ناکھی، ا دیکھی نے
میں مارا بیرونے گھناغصہ ما کہیو: اے صفیہ لالچ مات میں مرغی نے
ماری ناکھی ہوئے تو اپنے ایک بھی بیضہ نہیں ملے ،

کبوتر کہے چھے: ارے اکتی خراب وات چھے، لالچ ناسب تو مرغی
بھی گئی انے بیضہ بھی گیا ،

اوات سنی نے وہ کبوتر بچاؤ نازدیک اوینے بچاؤ نے کہے چھے:

بچاؤ میں تھا کی نر گیا ہوئی تو سووا پہلا ایک نصیحتہ نی وات

کہونہ؟ اے عبد اللہ بھائی جہ نا گھرنا پاسے اپنے ایا چھے، یہ عبد اللہ

بھائی پاسے ایک مرغی ہتی، جہ ہر روز سٹانو بیضہ ایتی ہتی،

اھنا بیرویر ایم سوچو کہ سگلا بیضہ ساتھ ملی جائی تو میں کتنی

مالدار تھئی جئیس ، ایم لالچ ناسب وہ بیرویر مرغی نوپیت کاپی
ناکھو ، امثل کہی نے کبوتر بچاؤ نے پوچھے چھے : اے بچاؤ ! امثل لالچ
کرو برابر کہوائے ؟ بچاؤ کہے چھے : ہمنے خبرنتھی اے کبوتر بھائی
تمیں ہمنے بتاؤ سو ؟ کبوتر کہے چھے : امثل لالچ کرو اسی عبد اللہ بھائی
نا پاسے جر مرغی ہتی یر بھی مری گئی انے اہنا پیت ماسی تو بیضہ
نکلا ، نہیں تو دیکھو لالچ ناسب ایک بیضہ ملتو تھو ہوئے نہیں
ملے ، بچاؤ کہے چھے : ہانہ برابر چھے امثل لالچ نہ کروی جوئے ، انے
جتو ملے اہنا سی خوش تھا و جوئے ، لالچ کرو اسی سگلو چلو
جائی چھے .

کوئی بھی چیز ما کر سو نہ لالچ

نہ تھا سے فائدہ کر سو جو لالچ

جر لالچ کرے اہنے پر سے دندہ

پرے دندہ تر پہلا سدھرواے بندہ

کبو تر کہے چھے ہانہ بالکل برابر چھے . رسول اللہ صلح فرماوے چھے

"الْقَنَاعَةُ كَنْزٌ لَا يَنْفَدُ" سنتوش مرا کھوواھو و خزانہ چھے جر کوئی دن

تمام نہیں تھائی . اے سیدنا محمد برہان الدین طع ناپیارا فرزندو

اکہانی ما اپنے ایم سمجھ پری کہ لالچ کروا سی سونہ انجام تھائی

چھے ، تر سی ہمیشہ یاد مرا کھجو تما را پاسے جتنو ہوئی اہنا او پر شکر

کر جو ، لالچ نہ کر جو ، انے تما را بیجا دوستونے بھی کہ جو کہ ہمیں

اتعبدات نا دنوما ایم سیکھا کہ لالچ کروا ما سونہ نقصان تھائی چھے ، انے

شکر کروا ما سونہ فائدہ تھائی چھے ،

کبوتر کیے چھے: میں بھی ہمیشہ شکر کریں انے لالچ نہیں

کرونر، ہوئے اپنے بیجا Part ماملسونر .

خدا حافظ

